ابواب بندی

سامی ادیان میں مذہبی اجارہ داری کے معاشرتی اثرات سے موسوم مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے جس کی تفصیل یہ ہے:

پہلا باب لفظ مذہب سے متعلقہ ابحاث اور مذہبی پیشواؤں کے تعارف پر مشتمل ہے جس میں چار فصول شامل ہیں.پہلی فصل میں لفظ دین، ملت،شریعت اور مذہب پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے.دوسری فصل مذہبی اجارہ داری کے مفہوم اور معاشرے میں اس کی مروجہ صورتوں کے بیان پر مشتمل ہے.تیسری فصل مخلصین اہل علم کے اوصاف کے بیان پر مشتمل ہے، جبکہ فصل چہارم میں ان کی ذمہ داریاں بیان کی گئی ہیں.

دوسرا باب مذہبی اجارہ داری کے پس منظر اور اس کے ارتقائی مراحل پر مشتمل ہے جس میں چار فصول ہیں.پہلی فصل مذہبی اجارہ داری کے آغاز و ارتقاء پر، دوسری فصل موجودیہودیتمیںانتہاءپسندی کے بیان میں، تیسری فصل موجودعیسائیتمیںتشددپسندی کی شکلوں پر اور چوتھی فصل عصرحاضرمیںاسلامیاداروںمیںجبرپسندی کی مختلف صورتوں پر مشتمل ہے۔

تیسرا باب مذہبیاجارہداریکےاسباب پر مشتمل ہے جس میں چار فصول ہیں.پہلی فصل مذہبیاجارہداریکےارتقاءمیںمعیشتکےکردار پر، دوسری فصل مذہبیانتہاءپسندی کے پروان چڑھانے میں سیاستکےکردارپر، تیسری فصل مذہبیتسلطکےپروانچڑھانےمیںمعاشرےکےکردار پر جبکہ چوتھی فصل مذہبیدہشتگردیکےفروغمیںاہلمذہبکےکردار پر مشتمل ہے۔

مقالہ ہذا کا چوتھا باب مذہبیاجارہداریکےاثرات پر مشتمل ہے.اور باب چہارم میں بھی چار فصلیں شامل ہیں.پہلی فصل مذہبیاجارہداریکےمعیشتپراثرات پر، دوسری فصل مذہبیتسلطکےسیاستپراثرات پر، تیسری فصل مذہبیانتہاءپسندیکےمعاشرےپراثرات پر اور چوتھی فصل مذہبیاجارہداریکےمذہبپراثرات پر مشتمل ہے۔

پانچواں باب سامیادیاناورمذہبیاجارہداریکےخاتمےکےلیےاقدامات و تجاویز پر مشتمل ہے اور اس میں دو فصول ہیں.فصلاول مذہبی اجارہ کے سد باب کے حوالے سے اسلام کی تعلیمات پر، جبکہ فصل دوم مذہبی اجارہ کے انسداد کے حوالے سے یہودیت و عیسائیت کی تعلیمات پر مشتمل ہے۔

آخر میں خلاصہ بحث، نتائج، سفارشات، فہارس فنیہ اور مصادر و مراجع ذکر کیے گئے ہیں.جبکہ مقالہ کے آخر میں انگریزی زبان میں خلاصہ تحریر کیا گیا ہے۔